السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے سلام پھیرنے کے بعد دعا مانگی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگی ہے، حافظ ابو بکر بن السنی نے فرمایا ہے۔ عن الاسود الاعمری عن ابیہ قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم الفجر لما سلم انحرف ورفع یدیہ ودعا رواہ ابی شیبۃ فی مصنفہ اور حافظ جلال الدین سیوطی نے اپنی کتاب فض الوعافی احادیث رفع الیدین فی الدعا میں روایت کیا ہے محمد بن یحییٰ اسلمی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اٹھاتے تھے ہاتھوں کو دعا میں مگر جب کہ فارغ ہوتے نماز سے اور کہا کہ اس حدیث کے جتنے راوی ہیں سب ثقہ ہیں۔ عن محمد بن یحییٰ الاسلمی قال رایت عبد اللہ بن الزبیر ورأرجلا رافعاً یدیہ قبل ان یفرغ من صلوٰتہ فلما فرغ منھا قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسم لم یکن یرفع یدیہ حتی فرغ من صلوٰتہ رجالہ ثقات نیز ابو داؤد میں ہے فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ک جب تو سوال کرے اللہ تعالیٰ سے سوال کر اندرونی ہتھیلیوں سے اور نہ سوال کر اس سے الٹے ہاتھوں کے ذریعہ عن مالک بن یسار قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سألتم اللہ فاسئلوہ ببطون اکفکم ولا تسئلوہ بظھورھا وفی روایۃ ابن عباس سلو اللہ ببطون اکفکم ولا تسئلوا بظھرھا فاذا فرغتم فامسحوا بھا وجوھکم رواہ ابو داؤد اور ترمذی میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہاتھ دعا میں ٹھاتے تو نہیں چھوڑتے یہاں تک کہ مسح کرتے اپنے منہ کو۔ عن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رفع یدیہ فی الدعاء لم یحطھما حتی یمسح بھما وجھہ رواہ الترمذی اور نیز مشکوٰۃ ص ۱۸۷ میں ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ ہاتھ اٹھا کے دعا کرتا ہے تو اللہ شرم کرتا ہے کہ اس کے ہاتھ کو خالی پھیر دے عن سلمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ربکم حیی کریم یحیی من عبدہٖ اذا رفع یدیہ الیہ ان یدھما صفراً رواہ الترمذی وابو داؤد و البیھقی فی الدعوات الکبیر۔

علاوہ اس کے دعا میں ہاتھ اٹھانا پہلی شریعتوں سے بھی ثابت ہے چنانچہ بخاری ص ۴۷۵ میں ہے کہ ابراہیم علیہ السلام جب حضرت ہاجرہ کو میدان مکہ میں چھوڑ کر چلے اور ثنیہ کے پاس پہنچے تو قبلہ کیطرف منہ پھیر کر ہاتھ اٹھا کے دعا مانگی، امام نووی صاحب عبد اللہ بن عمرو بن عاص کی حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں ھذا الحدیث مشتمل علی کثیر من الفوائد منھا استحباب رفع الیدین فی الدعاء انتھی اور ادب المفرد کے ص ۸۹ میں ہے۔ عن عکرمۃ عن عائشۃ انہ سمعہ منھا انھا رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدعوا رافعاً یدہ یقول اللھم انما انا بشر فلا تعاقبنی ایما رجل من المومنین اٰذیتہ شتمتہ فلا تعاقبنی فیہ وعن ابی حریرۃ قال قدم الطفیل بن عمرو الدوسی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ان دوساً عصت وابت فادع اللہ علیھا فاستقبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القبلۃ ورفع یدیہ وظن الناس انہ یدعوا علیھم فقال اللھم اھد دوساً رأیت بھم۔ پس ان احادیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے تھے اور دعا میں ہاتھ اٹھانا مسنون طریقہ ہے اور اگر زیادہ تحقیق دیکھنی ہو تو تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی ص ۲۴۳ تا ص ۲۴۶ پر اور رسالہ فض الوعاء فی احادیث رفع الیدین فی الدعاء للسیوطی ملاحظہ فرمائیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 216-217

محدث فتویٰ